ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیغام خدا پہنچاتے ہو اللہ تمہارے ساتھ رہے
اے مرد مجاہد جاتے ہو اللہ تمہارے ساتھ رہے

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صدارت میں مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ایک استقبالیہ اور الوداعی تقریب میں تقریر فرما رہے ہیں (مکرم مولینا غلام احمد صاحب بدوملہی مکرم مولوی کرم الہی صاحب ظفر مکرم مولوی محمد افضل صاحب قریشی واپس تشریف لائے اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب اور مرزا لطف الرحمن صاحب بیرون پاکستان تشریف لے گئے)

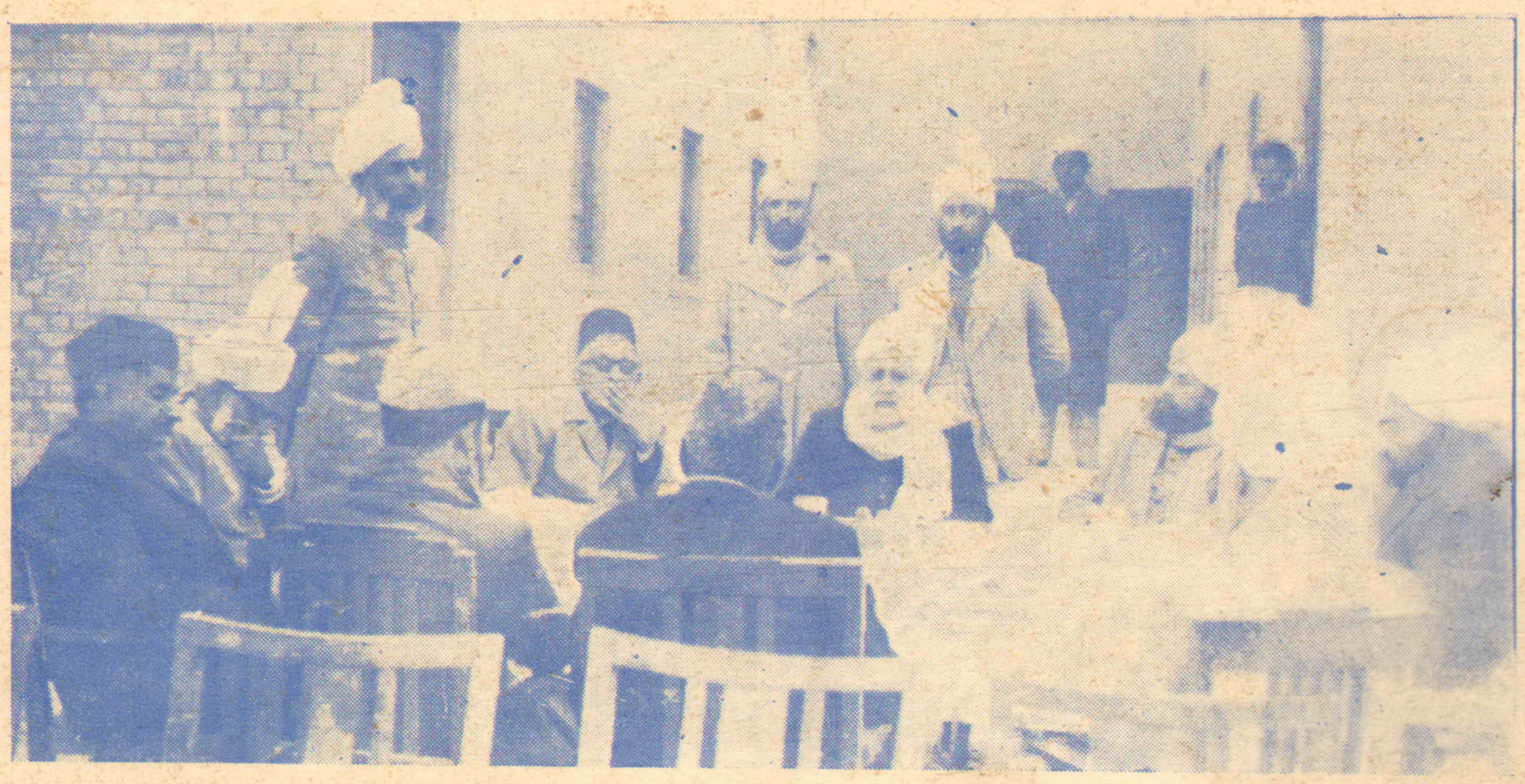

Ch. Mohammad Sharif (who left for the Gambia on the 3rd of February, for the second time) replying to the Address that was read out by Maulvi Mohammad Siddique, the General President, Rabwah. The function which was held in honour of Maulana Ghulam Ahmad, Ch. Mohammad Sharif, Mirza Lutfur Rahman, Maulvi Karam Ilahi Zafar and Maulvi Mohammad Afzal Qureshi, was presided over by Hazrat Khalifatul Masih III.

ایڈیٹر
نسیم سیفی

مارچ ۱۹۶۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔ (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ

تحریکِ جدید

ربوہ

ایڈیٹر:- نسیم سیفی

جلد ۳	امان ۱۳۴۶ھ ش / مارچ ۱۹۶۷ء	شمارہ ۳

کاسرِ صلیب اور عیسائیت

کاسرِ صلیب علیہ السلام نے نہ صرف صلیب کو پاش پاش کیا بلکہ اس کے ساتھ تعلق رکھنے والے دیگر عیسائی عقائد کو بھی اس حسن و خوبی سے جانچ پرکھ کر غلط ثابت کیا کہ عیسائی دنیا چکرا کر رہ گئی اور اس کا بیّن اور ناقابلِ تردید ثبوت یہ ہے کہ آئے دن دنیا کے کسی نہ کسی کونے سے یہ صدا اُٹھتی رہتی ہے کہ عیسائیت کی تعلیم اب زمانے کا ساتھ نہیں دے سکتی۔ اِس سائنسی دَور میں جبکہ انسان نے کسی چیز کو بھی بغیر پوری طرح غور کرنے کے ماننے سے صاف صاف انکار کر دیا ہے۔ بائیبل یعنی عیسائیت کی تعلیم چاہے عقائد سے تعلق رکھتی ہو یا اخلاقیات سے انسانی دَوڑ میں اس کا ہاتھ نہیں بٹا سکتی۔ کبھی ایک بشپ اِس موضوع پر بیباکانہ رنگ میں اظہارِ خیال کرتا ہے اور کبھی دوسرا۔ اور دنیا حیران ہے کہ اگر عیسائی پادریوں نے عیسائیت کو یونہی رگیدنا جاری رکھا تو آخر عیسائیت میں عامۃ الناس کا کیا بنے گا۔

ہمارے لئے تو اس کا سب سے زیادہ خوشکن پہلو یہ ہے کہ نہ صرف عیسائیت کی تعلیم ہی کو عیسائی حضرات ناقابلِ عمل اور اس لئے ناقابلِ قبول قرار دے رہے ہیں بلکہ کسی نہ کسی رنگ میں اسلامی تعلیم کو بھی اپناتے چلے جا رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں متعدد مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں لیکن ایک مثال جو امریکہ کے ہفتہ وار اخبار ٹائم نے اپنی سترہ فروری ۱۹۶۷ء کی اشاعت میں پیش کی ہے وہ خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس پرچے نے لکھا ہے کہ رومن کیتھولک پادریوں نے یہ محسوس کیا ہے کہ جس طرح وہ آج تک عیسائیت کو عیسائی بچوں کے ذہن میں محفوظ کرانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ وہ کچھ زیادہ درست نہیں ہے۔ اس لئے انہوں نے حال ہی میں ایک نئی سوال و جواب کی کتاب شائع کی ہے اور اسے امریکہ کے سکولوں میں رائج کیا ہے۔

اس سے پہلے سوال و جواب کی کتابوں میں بائیبل کی عبارتیں درج کی جاتی تھیں اور کوشش کی جاتی تھی کہ وہی عبارتیں یاد کروائی جائیں۔

لیکن اب اساتذہ کو تلقین کی جاتی ہے کہ بائیبل کی عبارتوں کو بار بار دُہرا کر بچوں میں بددلی نہ پیدا کی جائے۔

خدا تعالیٰ کے نظریہ کے متعلق اس سوال و جواب کی کتاب کو پڑھانے کے طریقوں کے ضمیمہ میں یہ درج کر دیا گیا ہے کہ اب ہم بچوں کو یہ نہیں بتاتے کہ خدا کی تعریف کیا ہے بلکہ اس کے کاموں سے انہیں واقفیت کراتے ہیں۔

یہ تبدیلیاں ہر پڑھنے والے کی توجہ کو اِس بات کی طرف مبذول کرواتی ہیں کہ عیسائیت اور عیسائیت کی تعلیم کا طریقہ بدلے بغیر عیسائیت کو زیادہ دیر تک زندہ نہیں رکھا جا سکتا۔

اِسی طرح گناہ کے متعلق بھی وہ اپنا نظریہ بدلنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ٹائم کے اسی مضمون میں لکھا ہے کہ سوال و جواب کی اِس کتاب میں گناہ کے متعلق یہ بات مذکور ہے کہ گناہ کو کسی دھبہ کی صورت میں نہ پیش کیا جائے بلکہ یہ بتایا جائے کہ گناہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی عدم تعمیل کا نام ہے۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ اسلام گناہ کی یہی تعریف کرتا ہے اور اِس تعریف سے موروثی گناہ کے عقیدہ کی بھی از خود تغلیط ہو جاتی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی کرے گا وہی گنہگار کہلائے گا نہ کہ ہر وہ شخص جو آدم کی اولاد ہے —— اور آدم کی اولاد تو ہم سب لوگ ہیں جو اِس وقت رُوئے زمین پر بس رہے ہیں +

● ماہنامہ تحریک جدید کے چندہ کی وقت پر ادائیگی آپ کے ہمارے ساتھ تعاون کا بہترین ثبوت ہے!

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی

جلسہ سالانہ پر افتتاحی تقریر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کے بعد مندرجہ ذیل آیتِ قرآنی کی تلاوت فرمائی :-

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ

(انعام: ۵۵)

اور جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات اور ہمارے کلام پر ایمان لاتے اور اسی کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالتے ہیں تو تُو انہیں ہماری طرف سے سلامتی کا پیغام پہنچا دے اور انہیں یہ بھی بتا دے کہ تمہارے رب نے اپنے آپ پر تمہارے لئے رحمت کو فرض کر لیا ہے۔

اسکے بعد فرمایا:-

پس اے میرے عزیز بھائیو! جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اِس جلسہ کی برکات سے استفادہ کے لئے یہاں جمع ہوئے ہو۔ مَیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس عظیم فرزند کی نیابت میں تمہیں السلام علیکم کہتا ہوں۔ تمہارے رب کی رحمت کا سایہ ہمیشہ تم پر رہے۔

جو عہدِ بیعت تم نے اپنے رب سے باندھا ہے، خدا کرے کہ تم ہمیشہ اِس پر پختگی سے قائم رہو۔ اسے کبھی نہ توڑو۔ یہ دنیا بھی تمہارے لئے جنت بنی رہے اور مرنے کے بعد بھی ابدی جنت میں تمہیں داخلہ ملے جہاں ہر دروازہ سے فرشتے تمہارے پاس آئیں اور کہیں کہ تم خدا کی راہ میں ثابت قدم رہے اس لئے اللہ کی سلامتی تمہارے لئے مقدر کی گئی ہے۔ دیکھو تمہیں ایک ایسی زندگی مل رہی ہے جس کے ساتھ فنا نہیں، ایک ایسی تونگری عطا ہو رہی ہے جس کے ساتھ فقر اور تنگ دستی کا کوئی خطرہ نہیں۔ خدائے عزیز تمہیں ایک ایسی عزت بخش رہا ہے جس کے ساتھ کوئی ذلت اور خواری نہیں، اور ایسی صحت اور تندرستی تمہارے نصیب میں لکھی جا رہی ہے جس کے ساتھ کسی بیماری اور کمزوری کا کوئی خوف نہیں۔

میرا رب تمہارے ایمانوں میں پختگی اور صدق اور وفا پیدا کرے۔ خدا کی راہ میں تمہارے اعمال اخلاص و ارادت سے پُر اور فساد سے خالی ہوں۔ اللہ

کرے کہ وہ سب راہیں جن کو تم اختیار کرو فلاح اور
کامیابی تک پہنچانے والی ہوں۔ میرے رب کی جنتوں
میں تمہارا ابدی قیام ہو اور اس کی تسبیح اور حمد کے درمیان
تحیتھم فیھا سلامٌ، تم ایک دوسرے کے لئے
سلامتی چاہنے والے اور اپنے رب سے سلامتی پانے
والے ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرا رب تمہیں حُسنِ عمل اور نیکوکاری کی راہ پر
چلنے کی ہمیشہ توفیق دیتا چلا جائے۔ یہ دُنیا بھی تمہارے
لئے جنّت بن جائے جہاں شیطان کا عمل دخل نہ رہے
اور جب کُوچ کا وقت آئے تو فرشتے یہ کہتے ہوئے
اس کی ابدی جنّتوں کی طرف تمہیں لے جائیں سلامٌ
علیکم۔ اللہ کی سلامتی ہو تم پر، اس کی رحمت کے
سایہ میں۔ اس کے فضل کے تازہ بتازہ پھل تمہیں ملتے رہیں۔

خدا کی حمد میں مشغول رہنا اور اس کا شکر
بجا لانا تمہاری عادت بن جائے۔ تم حقیقی معنی میں خدا
کی جماعت بن جاؤ، میرے رب کی ایک برگزیدہ اور
چنیدہ جماعت۔ تم پر ہمیشہ میرے رب کی سلامتی نازل
ہوتی رہے۔

خدا کرے کہ تمہارے سب اندھیرے تمہارے
پیچھے رہ جائیں۔ اللہ کے نُور سے تم منوّر رہو۔ تمہارا
نُور تمہارے آگے آگے چلے۔ عبودیّت کا نُور نُور
السمٰوات والارض کے ساتھ جا ملے اور قُرب کا
کمال تمہیں حاصل ہو۔ اللہ کی رحمتیں ہمیشہ تم پر برستی
رہیں۔ اس کے فرشتوں کی دعائیں تمہارے ساتھ ہوں،
سلامتی کے تحفہ کے تم حقدار ٹھہرو۔

خدا کرے کہ تم ذکرِ الٰہی میں ہمیشہ مشغول رہو
اور ذکرِ الٰہی کے اس سرچشمہ سے ابدی مسرّتوں کے چشمے
تمہارے لئے پھوٹیں اور بہہ نکلیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہمیشہ تم
پر سایہ فگن رہے تمہاری پاسبانی کرتی رہے اور اس کے
لطف و کرم کی چاندنی تمہارے اور تمہارے ساتھیوں کے
چھپر کھٹوں پر نور افشانی کرتی رہے۔ تمہارے اعمال اسی کے
فضل سے بہتر پھل لائیں۔ تمہارے دل اور تمہارے سینے
ہمیشہ نیک تمناؤں اور نیک خواہشات ہی کا گہوارہ
رہیں۔ جو تم چاہو تم پاؤ اور ربِّ رحیم کی طرف سے سلامتی
کا تحفہ تمہیں ہر آن ملتا رہے۔

اللہ کا وعدہ تمہارے حق میں پُورا ہو۔ اس کی
محبّت کے تم وارث بنو اور تمہارا وجود دُنیا پر یہ ثابت
کر دے کہ اس کی راہ میں عمل اور مجاہدہ کرنے والوں، ایثار
اور قربانی دکھانے والوں کو بہترین انعام ملتا ہے، اللہ
کی محبّت کے وہ وارث ہوتے ہیں۔

خدا کرے کہ اس کے قرب کی راہیں تم پر کھولی
جائیں اور اُن راہوں پر گامزن رہنا تمہارے لئے
آسان ہو جائے اور اللہ کرے یہ راہیں تمہیں اُس کی
نعمت اور اس کے فضل کی جنّتوں تک پہنچا دیں۔ آرام
اور آسائش کی زندگی، جہاں تم پر ہمیشہ سلامتی ہوتی رہے۔

(دُعا ہے کہ) میرا رب تمہیں نیکی پر قائم رہنے کی
توفیق دیتا چلا جائے تا دُنیوی جنّت میں تم اُن گھروں
کے مکیں بنے رہو جو ذکرِ الٰہی سے معمور اور شیطانی وساوس
سے بلند و بالا ہیں اور تا اُس اُخروی جنّت میں بھی بلاخوف
میں تمہارا قیام ہو جہاں فرشتوں کی دُعائیں اور تمہارے

خالق اور تمہارے رب کی طرف سے سلامتی کا پیغام
Digitized by Khilafat Library Rabwah
ہر لحظہ تمہیں ملتا رہے۔

قرآنی انوار سے تمہارے سینہ و دل ہمیشہ منور رہیں اور خدا کرے کہ یہ نُور اُن راہوں کی نشاندہی کرتا رہے جو دارالسلام تک پہنچاتی ہیں۔ تمہارے راستہ کی سب تاریکیاں دُور ہو جائیں۔ رضوانِ الٰہی کی اتباع اس صراطِ مستقیم کو تمہارے لئے ہمیشہ روشن رکھے جو سیدھی اُس کی جنّت، اُس کی رضا تک پہنچاتی ہے۔

خدا کرے کہ میرے خدا کے روشن نشان تمہارے سینہ و دل میں محبّتِ الٰہی کا ایک سمندر موجزن رکھیں۔ میرا رب تمہیں نیک اعمال، ہر شرّ اور فساد اور ریاء سے پاک اعمال، بجا لانے کی توفیق عطا کرتا رہے۔ میرا اللہ خود تمہارا ولی اور دوست بن جائے۔ اُس کے قرب میں، سلامتی کے گھر میں، تمہارا ٹھکانہ ہو۔

خدا کرے کہ تمہارا وجود دُنیا کے لئے ایک مفید وجود ہو جائے۔ ایک دُنیا کی دُعائیں تمہیں ملتی رہیں۔ سب ہی تمہیں جانیں اور پہچانیں اور سب ہی تمہاری سلامتی چاہیں۔ میرے اللہ کی موہبتِ خاصہ تمہیں جلد تر منزلِ مقصود تک پہنچا دے۔ توکل اور فرمانبرداری کے مقام پر ثباتِ قدم تمہیں حاصل ہو، لقاءِ الٰہی کے تم وارث بنو۔

- خدا کرے کہ توحیدِ خالص کے قیام کا تم ذریعہ بنو۔
- خدا کرے کہ عشقِ محمدؐ میں تم ہمیشہ مسرور اور مست رہو۔
- خدا کرے کہ نُورِ محمدیؐ کی شمع تمہارے ہاتھ سے ہر دل میں فروزاں ہو۔
- خدا کرے کہ مسیحِ محمدیؑ علیہ السلام کی سب دُعاؤں کے تم وارث بنو۔
- خدا کرے کہ روحانی خزائن سے اپنی جھولیاں بھر کے تم اِس جلسہ سے واپس لوٹو۔ میرا خدا سفر و حضر میں تمہارا حافظ و ناصر ہو۔
- خدا کرے کہ تم اپنے اہل و عیال اور اپنے دوستوں کو ہر طرح خیریّت سے پاؤ۔ تم اور وہ ہمیشہ ہی خیریت سے رہیں۔ اور خدا کرے کہ اپنے رب کا یہ ناچیز، حقیر اور عاجز بندہ بھی محض اُس کے فضل اور احسان سے اُن سب دُعاؤں کا وارث ہو جو اِس عاجز نے اِس مجمع میں تمہیں دی ہیں۔

آؤ اب عاجزی کے ساتھ اُس کے در پہ جھکیں اور اُسی سے اُس کی مغفرت اور اُس کی رحمت کے طالب ہوں ؂

پاک زندگی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں اعلیٰ درجہ کی پاک زندگی کی یہ علامت بیان فرمائی ہے کہ ایسے شخص سے خوارق ظاہر ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ ایسے شخصوں کی دعا سُنتا ہے اور ان سے ہمکلام ہوتا ہے اور پیش از وقت ان کو غیب کی خبریں بتلاتا ہے اور ان کی تائید کرتا ہے۔"

اقتباس

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

"یہ خدا کا فیصلہ ہے جو آسمان پر ہو چکا کہ وہ میرے نام اور میرے کام کو دنیا میں قائم رکھے گا اور ہر شخص جو میرے مقابلہ پر کھڑا ہوگا وہ خدا کے فضل سے ناکام رہے گا۔ دنیا میں جھوٹ زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب مبعوث ہوئے تو دنیا نے آپؑ پر اعتراضات کئے اور کہا کہ یہ جھوٹا ہے، فریبی ہے، مکار ہے، ضالّ ہے، دجّال ہے۔ اور اس نے کوشش کی کہ آپ کے نام کو مٹا دے مگر آج ستّر اسّی سال کے بعد اس نے دیکھ لیا کہ جس کے نام کو مٹانے کے لئے اس نے اپنی انتہائی کوششیں صرف کر دی تھیں اس کا نام اکنافِ عالَم میں پھیل گیا اور ہر دن جو چڑھتا ہے وہ آپؑ کے نام کو اَور زیادہ روشن کر دیتا ہے۔ اِسی طرح مَیں کہتا ہوں کہ مَیں بھی ایک انسان ہوں مگر بعض انسان ایسے مقام پر کھڑے کر دیئے جاتے ہیں کہ گو اُن کی لیڈری کی عمر تھوڑی ہو، گو اُن کی جسمانی زندگی چند سال کی ہو مگر اُن کے نام کی زندگی ہزاروں سال کی ہوتی ہے۔ اور دُنیا کے لوگ اگر کوشش کرتے کرتے مر بھی جائیں تب بھی وہ اُن کے نام کو مٹا نہیں سکتے"۔

امانت فنڈ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ امانت فنڈ تحریک جدید کے متعلق فرماتے ہیں :-

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے۔ اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور ——

"پس ہر احمدی جو ایک پیسہ بھی بچا سکتا ہو اُسے چاہیئے کہ یہاں جمع کرائے یاد رکھو یہ سُستی اور غفلت کا زمانہ نہیں یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقع مل سکے گا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک پیشگوئی ہے ایک زمانہ ایسا آئے گا جب توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ اور یہ مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ہی ہے"۔

شذرات

تبدیلیٔ عقیدہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبدیلیٔ عقیدہ ہر شخص کا پیدائشی حق ہے جس سے کسی کو جائز طور پر محروم نہیں کیا جا سکتا اور دراصل کسی مذہب کی تبلیغ کرنا اس حق کے اعتراف کے مترادف ہے۔ لیکن اس سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ محض دیکھا دیکھی تبدیلیٔ عقیدہ نہ صرف بے معنی بات ہے بلکہ مضحکہ خیز بھی۔ اگر ایک بات آپ کی سمجھ میں آ گئی ہے تو اسے ضرور مانیئے۔ لیکن اگر آپ کسی بات کو ماننے کے لئے محض یہ دلیل دیتے ہیں کہ چونکہ اب اور دوستوں نے مان لیا ہے اس لئے میں بھی مان لوں۔ تو آپ کا ضمیر کبھی مطمئن نہ ہو سکیگا۔ اب ذرا ایک ہفتہ وار اخبار کی رپورٹ ملاحظہ فرمائیں:۔

"ایک مجلس میں ایک صاحب تھے ان کی اہلیہ نے بیعت فارم پُر کر دیا اور اُن کے شوہر فارم کو ہاتھ میں لئے سوچ میں غرق رہے۔ میں نے کہا آپ کس سوچ میں کھڑے ہیں۔ آپ کی اہلیہ تو شامل ہو گئی ہیں آپ بھی شامل ہو جائیں۔ کچھ جواب نہ دیا اسی طرح حیران و غلطاں کھڑے رہے۔ پھر ادھر اُدھر دیکھا اپنے ایک دوست کو فارم پُر کرتے دیکھا تو کہنے لگے ——— "آل رائٹ" (All right) مجھے ذرا قلم دو۔ میرا خیال تو تھا کہ نہیں شامل ہوں گا لیکن اب دوسرے لوگ شامل ہو رہے ہیں تو پھر مجھے کیا اعتراض ہے۔"

تبلیغِ ہدایت

تبلیغ نام ہے اس بات کا کہ آپ اپنے مذہب کی خوبیوں سے لوگوں کو آگاہ کریں اور انہیں دعوت دیں کہ وہ آپ کے مذہب پر ایمان لا کر اللہ تعالےٰ کی حقیقی رضا کو بہتر طریق پر حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ لیکن جب آپ اپنے مذہب کو دیگر سب مذاہب سے اچھا کہیں گے تو دوسرے لوگ بھی جنبش میں ضرور آئینگے اور آپ کو بتانے کی کوشش کریں گے کہ ان کا مذہب بھی نہ صرف یہ کہ آپ کے مذہب سے کسی طرح کم نہیں بلکہ بہتر ہے۔ جب معاملہ اِس منزل پر جا پہنچے تو پھر آپ کو دوسروں کے مذاہب کی بعض باتوں کی تردید کرنی پڑے گی۔ چاہے یہ تردید دوسروں کو بُری ہی کیوں نہ لگے۔ تو گویا کہ تبلیغ کرنے والوں کو نہ صرف اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرنا ہوتی ہیں بلکہ دیگر مذاہب پر بھی تبصرہ کرنا پڑتا ہے۔

ایک لمبے عرصہ تک عیسائی منادمیدانِ تبلیغ میں دندناتے رہے ہیں لیکن اب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے

مبلغین حضرات نے اُن کی تبلیغی کوششوں کو اس رنگ میں ناکام بنانا شروع کر دیا ہے کہ گویا عیسائی منادا نصاف کے تمام اصولوں کو ایک طرف رکھ کر احمدیت کی تبلیغ پر پابندیاں لگوانے کے خواہاں ہیں۔

مشرقی افریقہ میں اسلام اور عیسائیت کا مقابلہ زوروں پر ہے۔ عیسائی منادوں کو اپنی شکست نہ صرف محسوس ہو رہی ہے بلکہ ٹھوس چیزوں کی طرح نظر بھی آ رہی ہے۔ حال ہی میں عیسائیوں کے پراپیگنڈہ کے جواب میں مکرم مولینا محمد منور صاحب مبلغ انچارج تنزانیہ نے ایک پمفلٹ "انجیل میں تخفیف" کے عنوان سے شائع کر کے ہزاروں کی تعداد میں تقسیم کروایا تو بجائے اس کے کہ عیسائی حضرات یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کرتے (اگرچہ ان کی یہ کوششیں بھی بے سود ثابت ہوتیں) کہ بائیبل میں کبھی تحریف نہیں ہوئی۔ اور یہ کتاب بالکل اپنے اصل نسخوں ہی کے مطابق ہے۔ ایک پادری نے ٹارگٹ (Target) میں لکھا کہ احمدی اب بہت تیز ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ ان کے پمفلٹوں اور ان کے اخباروں سے صاف ظاہر ہے کہ یہ عیسائیت پر حملے کرتے ہیں۔ یہ حملے بند ہونے چاہئیں۔ اور ان کے بند کرنے کے لئے کرسچین کونسل کو چاہیئے کہ وہ احمدیہ جماعت سے احتجاج کرے کہ آپ عیسائیوں اور مسلمانوں میں پھوٹ کیوں ڈال رہے ہیں۔

کیا خوب! آپ تو دشنام طرازی بھی کریں تو وہ تبلیغ اور انسانی ہمدردی اور ہم یہ بھی بتائیں کہ انجیل محرّف و مبدّل ہے تو آپ کے خیال میں عیسائیوں اور مسلمانوں کے تعلقات خراب ہوتے ہیں۔ کیوں نہ ہو آپ کے خیال میں عیسائیوں اور مسلمانوں کے تعلقات تو جبھی ٹھیک رہ سکتے ہیں جب آپ کو کھلی چھٹی ہو کہ آپ اسلام کو جس گھناؤنی شکل میں چاہیں پیش کریں اور مسلمان دھڑا دھڑ عیسائی ہوتے جائیں۔

پادری صاحبان کچھ تو سوچیں +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کا مالی جہاد

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی ہدایات کی روشنی میں)

تحریک جدید کا عظیم الشان مالی جہاد ۱۹۳۴-۳۵ء سے شروع ہے۔ ابتدائی دس سالوں میں جسے یہ نے کی سعادت پانیوالے دفتر اوّل کے مجاہدین کہلاتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ قربانی آج تک کرتے چلے آ رہے ہیں۔ جو افراد ابتدائی دس سالوں میں حصہ نہیں لے سکے۔ ان کیلئے ۱۹۴۴-۴۵ء میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے دفتر دوم جاری فرمایا جس میں شمولیت کیلئے ہر وقت دروازہ کھلا ہے۔ شرائط حسب ذیل ہیں:-

۱- دفتر دوم میں اقل ترین پسندیدہ قربانی یہ ہوگی۔ کہ وعدہ کی مقدار سالانہ آمد کے ۱/۱۰ حصہ کے برابر ہو۔ بالحاظ دیگر ایک سو روپیہ ماہوار تنخواہ پانیوالے کو چاہیئے۔ کہ کم از کم بیس روپیہ سالانہ چندہ لکھوائے۔

۲- اعلیٰ درجہ کا اخلاص رکھنے والوں کو اقل ترین قربانی کا سہارا نہیں لینا چاہیئے۔

۳- طلباء کو بھی اس میں حصہ لینا چاہیئے۔ اُن کی ماہوار آمد اُن کا جیب خرچ ہوگا۔

۴- مستورات کی آمد اگر پسند کے لحاظ سے ان کا وہ خرچ ہے۔ جو انکے خاوندوں یا والدین کی طرف سے ملتا ہے

۵- غیر از جماعت والدین کی طرف سے بھی حصہ لیا جا سکتا ہے۔

۶- دس روپیہ سے کم کوئی وعدہ نہ ہونا چاہیئے۔ البتہ بچوں کی طرف سے انکے سرپرست کے وعدہ کے ساتھ دس روپیہ سے کم رقم کا وعدہ بھی پیش کیا جا سکتا ہے۔

۷- معذور احباب جو دس روپیہ کی استطاعت نہ رکھتے ہوں مل کر اگر دس روپیہ کی شرط پوری کر دیں تو وہ وعدہ بھی قابل قبول ہوگا۔ مارچ ۶۴ء سے حضور ایدہ اللہ نے اس چندہ کی کم از کم شرح دس روپیہ مقرر فرما دی ہے۔

۸- وعدہ سال کے کسی حصہ میں کیا جائے۔ وہ بہر حال اکتوبر کی ۳۱ تاریخ سے پہلے پہلے ادا کرنا ضروری ہوگا۔

۹- جو دوست دفتر دوم کے باقاعدہ مجاہد بننا چاہیں۔ وہ ۱۹۴۴-۴۵ء سے سال رواں تک کی رقم اب بھی یکمشت یا قسط وار ادا فرما سکتے ہیں۔ اور اس طرح وہ دفتر دوم کے انیس سالہ سرٹیفکیٹ کے مستحق بن سکتے ہیں

خاکسار: شبیر احمد

وکیل المال اوّل تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ

نسیم سیفی

اللہ تمہارے ساتھ رہے!

(مکرم و محترم چودھری محمد شریف صاحب کی گیمبیا کے لئے روانگی سے متاثر ہو کر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر ایک روش گلپوش ہوئی طوفانِ بہاراں کیا کہیئے
ہر طبعِ جواں مینوش ہوئی طوفانِ بہاراں کیا کہیئے

اِک صبحِ درخشاں کے جلوے در آئے ہیں بزمِ ہستی میں
تاریکیٔ شب روپوش ہوئی طوفانِ بہاراں کیا کہیئے

ایمان و یقیں کی لَے میں عنادل نغمہ سرا ہیں گلشن میں
باطل کی صدا خاموش ہوئی طوفانِ بہاراں کیا کہیئے

اِس میکدۂ عرفاں میں اب تسنیم کے دھارے بہتے ہیں
ہُشیاری بھی بے ہوش ہوئی طوفانِ بہاراں کیا کہیئے

غنچوں نے چٹک کر فطرت کا پیغامِ محبّت پیش کیا
ہر چیز سراپا گوش ہوئی طوفانِ بہاراں کیا کہیئے

گو برقِ نشیمن سوز یہی اپنا ہے مقدّر سب سے جُدا
رحمت کا یہی آغوش ہوئی طوفانِ بہاراں کیا کہیئے

ربوہ کے تقدس کی خوشبو سے ایک زمانہ مہکا ہے
گویا کہ زمیں گلپوش ہوئی طوفانِ بہاراں کیا کہیئے

پیغامِ خدا پہنچاتے ہو اللہ تمہارے ساتھ رہے!
اے مردِ مجاہد جاتے ہو اللہ تمہارے ساتھ رہے!

اشارے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(چودھری شبیر احمد صاحب بی۔اے)

(۱)

چارہ گر کونسی تدبیر نہ کر پائیں گے — دل کے بیمار مگر پھر بھی گزر جائیں گے
جن کو پہچان نہیں اپنے مسیحا کی ابھی — ایسے بیمار بھلا خاک شفا پائیں گے؟

(۲)

سرفروشی کی تمنا ہے ہمارے دل میں — طوق و زنجیر سے ہم کس لئے گھبرائیں گے
آج دیکھیں گے ترے حوصلے اے جانِ جہاں — سربکف ہو کے تری بزم میں ہم آئیں گے

(۳)

غرب میں پہنچیں گے جب ساقیٔ کوثر کے غلام — ساغر و مینا بھی تعظیم سے جھک جائیں گے
جب اذاں دینگے وہ تثلیث کے ایوانوں میں — خوف سے کنگرے کلیسا کے بھی تھرائیں گے

(۴)

مژدہ وہ وقت کہ جب اپنے چمن کو شبّیر — اپنے محبوب کے قدموں میں اُٹھا لائیں گے
پھر نئی شان سے نکلیں گے بہاروں کے جلوس — سرمدی نغمے فضاؤں میں بکھر جائیں گے

سوئٹزرلینڈ (Switzerland)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(سیّد ظہور احمد شاہ صاحب واقفِ زندگی)

محلِّ وقوع :-

یہ چھوٹا سا حسین، آزاد اور ترقی یافتہ ملک یورپ کے وسطی حصہ میں واقع ہے۔ اِس کے شمال میں جرمنی، مشرق میں آسٹریا، جنوب میں اٹلی اور مغرب میں فرانس کے ممالک ہیں اور دراصل کسی زمانہ میں یہ ملک اِنہی ممالک کا حصہ تھا جو بعد میں الگ ہو کر ایک علیحدہ خود مختار ری پبلک بن گیا۔ اس کی شکل بیضوی سی ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ لمبائی ۲۲۶ میل، چوڑائی ۱۲۷ میل اور رقبہ ۱۵۹۴۴ میل ہے۔ یہ ملک دریائے رون (Rhone) رائن (Rhine) اور آر (Aar) کی وادیوں پر مشتمل ہے اور کوہ ایلپس (Alps) کا شمالی حصہ اس ملک کی حدود کے اندر ہے جہاں اِس سلسلہ کی سب سے بلند چوٹی ۱۵۲۱۷ فٹ تک پہنچتی ہے۔

طبعی حالت :-

تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ زمانۂ قدیم میں یہ ملک بحیرۂ روم کا حصہ تھا جو بعد میں ہٹ کر اپنی موجودہ جگہ پر چلا گیا۔ یہاں بہت سی جھیلیں ہیں جو یا تو ساری کی ساری ملک کے اندر ہیں مثلاً نیوشاتل (Neuchatel) کارقبہ ۹۲½ مربع میل ہے جو سب سے بڑی ہے۔ اور بعض ایسی ہیں جو ہمسایہ ممالک کے ساتھ مشترک ہیں مثلاً جھیل جنیوا (Geneva) شمال مغرب کی طرف۔ جھیل کانسٹنس (Constance) جنوب مشرق کی طرف مشترکہ ہیں۔ علاوہ ازیں لاگو، لوسرن اور زیورچ کی جھیلیں بھی مشہور ہیں۔

اِسی طرح اِس ملک میں بے شمار آبشاریں ہیں جن میں سب سے بڑی آبشار دریائے رائن میں ہے جو ۱۰۰ فٹ کی بلندی اور ۴۰۰ فٹ کی چوڑائی میں گرتی ہے۔ لیکن زیادہ حسین وہ آبشاریں ہیں جو ہیں تو چھوٹی لیکن زیادہ بلندی سے گر کر عجیب سماں پیدا کرتی ہیں۔

سوئٹزرلینڈ میں برف کے بڑے تودوں (glaciers) کی تعداد ہمسایہ ملکوں میں گلیشیرز کی مجموعی تعداد سے بھی زیادہ ہے اور ان کا مجموعی رقبہ ۲۰۷ مربع میل ہے۔ ان میں سے بڑے گلیشیرز کے نام یہ ہیں :- گارنر ۹½ میل۔ فیشر (Fiescher) ۱۰ میل اور آلیش اعظم (Great Aletsch) ۱۶½ میل کی لمبائی میں ہیں۔

آب و ہوا :-

آب و ہوا سرد ہے اور درجۂ حرارت پہاڑوں

کی بلندی اور وادیوں کی پستی کے مطابق ہے۔ مثلاً جنوری جو وہاں کا سرد ترین مہینہ ہے اس میں بلند پہاڑوں پر ۰° اور جبہ فارن ہیٹ یعنی نقطۂ انجماد سے ۳۵ درجہ کم اور وادیوں میں تقریباً ۳۶ درجہ فارن ہیٹ یعنی نقطۂ انجماد پر ہوتا ہے۔ جولائی جو گرم ترین مہینہ ہے اس میں یہ درجۂ حرارت علی الترتیب ۳۱° اور ۶۰° کے قریب ہوتا ہے۔ بارشیں جولائی اور اگست کے مہینوں میں ہوتی ہیں۔

آبادی :-

کل آبادی تقریباً پچاس لاکھ ہے جس میں دس فیصد آبادی بیرونی ممالک کے رہنے والوں کی ہے۔ جو کاروبار، سیر و سیاحت یا عارضی سفر کی صورت میں یہاں آتے ہیں۔

زبان :-

اس ملک میں چار زبانیں بولی اور سرکاری طور پر تسلیم کی جاتی ہیں جن میں سے جرمن زبان تقریباً ۷۰ فیصد، فرانسیسی تقریباً ۲۰ فیصد، اطالوی زبان تقریباً ۷ فیصد اور چوتھی ملی جلی زبان تقریباً ۳ فیصد لوگ بولتے ہیں۔

مذہب :-

زمیندار طبقہ کے لوگ زیادہ تر رومن کیتھولک فرقۂ مسیحی سے تعلق رکھتے ہیں جو آبادی کے ۴۰ فیصد حصہ پر مشتمل ہے لیکن صنعتی علاقوں کے باشندے اکثر پروٹسٹنٹ ہیں جن کی تعداد ۶۰ فیصد آبادی کے برابر ہے۔

پیداوار اور صنعت :-

اگر بارش وقت پر ہو جائے تو کچھ غلہ ہو جاتا ہے ورنہ زیادہ تر خوردنی اجناس درآمد ہی کی جاتی ہیں۔ اس ملک کی زیادہ آمدنی سیاحوں کی آمد سے ہوتی ہے۔

مشہور صنعتیں مشین سازی، کیمیاوی مرکبات اور گھڑی سازی وغیرہ پر مشتمل ہیں۔ زمیندار طبقہ نے گائیں پالی ہوئی ہیں اسلئے دودھ اور دہی سے بنی اشیاء مثلاً مکھن اور پنیر وافر مقدار میں بنائے جاتے ہیں۔ چاکولیٹ بھی تیار کئے جاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

متفرق :-

یہ ملک چونکہ بہت سے حسین قدرتی مناظر پر مشتمل ہے اس لئے سیاحوں کی ریل پیل رہتی ہے۔ اور اس وجہ سے بھی یہاں کے بینک بڑے کاروباری اور متمول ہیں۔ کیونکہ ہر ملک کا سکہ یہاں تبدیل ہوتا ہے۔ اکثر ممالک کے سربراہوں نے اپنے ذاتی حسابات اس ملک میں کھولے ہوئے ہیں اور موقع ملتے ہی روپیہ یہاں بھجوا دیتے ہیں کیونکہ اس زمانہ میں خاص طور پر "بڑے چھوٹے کئے جاتے ہیں" اور ایسی صورت میں یہ سربراہ بھاگ کر اس ملک میں پہنچ جاتے ہیں اور یہاں پر جمع کرائی ہوئی پونجی سے بقیہ زندگی گزارتے ہیں۔ یوں بھی بین الاقوامی دستور کے مطابق اس ملک کو جنگ سے الگ رکھا جاتا ہے تاکہ صلح کے لئے کوئی تو غیر جانب خطہ قریب ہونا چاہیئے جہاں بات چیت ہو سکے۔ ع

توپوں کے سائے میں یہ پل کر جواں ہوا ہے

"ایک عظیم اجتماع"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ اللہ۔ احمدیت کا نام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کام کس کس جگہ اور کس کس رنگ میں پہنچا ہے۔ ۱۸۹۱ء میں جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کا آغاز فرمایا تو کون کہہ سکتا تھا کہ اِس جلسہ کو کیا عظمت حاصل ہوگی۔ یوروپ کے لوگ قادیان جیسے چھوٹے سے گاؤں سے اُٹھنے والی اِس بظاہر کمزور سی آواز کو کن جذبات کے ساتھ سُنیں گے اور اس کے کیا نتائج نکلیں گے۔

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ انچارج احمدیہ مشن ہالینڈ نے وہاں کے ایک اخبار De Rotterdam mer کا ایک تراشہ ارسال فرمایا ہے جس کا ترجمہ ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے:۔

"پاکستان میں عظیم اجتماع
احمدیہ جماعت پھر سے سرگرم عمل

ربوہ۔ مغربی پاکستان۔ مسلمانوں کے ترقی یافتہ گروہ جماعت احمدیہ کے لئے یہ مہینہ خاص اہمیت کا حامل ہے۔ یہ جماعت اپنے نئے امام (حضرت) مرزا ناصر احمد (صاحب) کی قیادت میں مجتمع ہو رہی ہے۔ تا وہ ساری دنیا میں پھر سے ایک نئے عزم کے ساتھ اپنی تبلیغ کا آغاز کر سکے۔ اِس سالانہ اجتماع پر ایک لاکھ سے زائد مسلمان اپنے امام کے خطاب کو سُننے کے لئے جمع ہوتے ہیں جن کا کہنا ہے کہ خدا اُن سے کلام کرتا ہے ..... (حضرت) مرزا ناصر احمد (صاحب) گزشتہ سال اپنے والد کی جگہ امام مقرر ہوئے ہیں۔

مسلمانوں کے اِس گروہ کے لئے خدا سے کلام کا دعویٰ کوئی نیا دعویٰ نہیں۔ اِس جماعت کی بنیاد موجودہ امام کے دادا نے رکھی تھی جن کا دعویٰ تھا کہ خدا نے خود اُن سے کلام کیا ہے۔ وہ اپنے اِس دعویٰ کے بعد پوری طرح اپنے کام میں سرگرم عمل ہو گئے مگر اس کی وجہ سے دوسرے مسلمانوں سے اُن کے اختلاف بڑھ گئے۔ عوام نے اُن کے دعویٰ نبوت کو ماننے سے انکار کر دیا۔ کیونکہ اُن کے نزدیک محمد (رسول اللہؐ) آخری نبی تھے۔ مگر عوام کی مخالفت انہیں اپنے مشن کی تبلیغ سے باز نہ رکھ سکی۔ چنانچہ یہ جماعت اب بہت سے ممالک میں اپنے قدم مضبوطی سے جما چکی ہے۔

موجودہ خلیفہ کی عمر ۵۷ سال ہے اور آکسفورڈ یونیورسٹی کے فارغ التحصیل ہیں۔ اگرچہ وہ بظاہر کوئی ایسے صوفی منش نظر نہیں آتے تاہم ان کا اکثر وقت دینی امور کی انجام دہی اور عبادت گزاری میں ہی گزرتا ہے۔ بہت ہی سادہ غذا پر بسر اوقات کرتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں۔ غذ کا اہم جزء سویابین ہے۔ قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق وہ چار بیویاں رکھ سکتے ہیں مگر اس کے باوجود وہ اپنی پہلی بیوی سے ہی وفاداری کا اظہار کئے ہوئے ہیں۔

انہیں الہام ہوا ہے کہ ان کی جماعت (اپنی تعلیم سے) ساری دنیا کو منوّر اور روشن کر دیگی۔

غانا کے ملک میں اس جماعت کو بہت کامیابی حاصل ہوئی ہے خصوصاً ان لوگوں میں جو مشرک ہیں۔ اور سیرالیون میں اس جماعت کی کوششوں کا ہی اثر ہے کہ وہ لوگ جو عیسائیت سے وابستہ ہوتے تھے اب اپنے مذہب سے برگشتہ ہو رہے ہیں۔

انڈونیشیا اور نائیجیریا میں ان کی جماعت میں شامل ہونے والے وہاں کے عام مسلمانوں سے ہی تعلق رکھتے ہیں۔

اس جماعت کے امام نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ انہیں (اُن کے مشن کو) زیادہ کامیابی اُن جگہوں پر ہو رہی ہے جو پہلے پروٹسٹنٹ حکومت کے ماتحت تھے کیونکہ وہاں زیادہ آزادی ہے بہ نسبت اُن علاقوں یا ممالک کے جہاں پہلے کیتھولک حکومت کا دَور دَورہ تھا۔

موجودہ دَور میں جبکہ مسلمان اور عیسائی علماء آپس میں ایک دوسرے سے قرب کا تعلق رکھتے ہیں (یا اس کے آرزومند ہیں) یہ جماعت جو ہالینڈ میں بھی سرگرم عمل ہے مسلمانوں اور عیسائیوں کی اس خلیج کو وسیع تر کر رہی ہے۔

اس جماعت کا خیال ہے کہ مسیح نہ صلیب پر مرے اور نہ ہی بعد میں زندہ اٹھائے گئے بلکہ انہیں فلسطین سے ہجرت کرنی پڑی اور بعد میں وہ پھر کشمیر میں دفن ہوئے۔ موجودہ امام کے دادا نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ مسیح ہیں۔ اب تک ایسا کبھی کم ہی ہوا ہے یا یوں کہنا چاہیئے کہ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ اس جماعت کا کوئی فرد عیسائی ہوا ہو۔"

"De Rotterdam-mer" Rotterdam

24.12.66

اگرچہ اس خبر سے عیسائی تعصب جھلک رہا ہے لیکن یہ خوشی کی بات ہے کہ اب دنیا کے ہر طبقہ نے کسی نہ کسی رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کی طرف توجہ مبذول کر لی ہے ——— یہ بات ہرگز درست نہیں کہ احمدیہ جماعت مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان خلیج کو وسیع کر رہی ہے۔ البتہ اس بات سے انکار نہیں کہ احمدیت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق کسرِ صلیب کر رہی ہے اور اس کام میں اس جماعت کو قابلِ رشک کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ (ایڈیٹر)

● "کوئی پاک زندگی بجز آسمانی تائید کے ثابت نہیں ہو سکتی۔"

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

تحریک جدید کی خبریں

عیسائی تنظیموں کی مجالس میں اسلامی تعلیم پر لیکچر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ انچارج احمدیہ مشن ہالینڈ، تحریر فرماتے ہیں کہ گزشتہ ماہ مختلف تنظیموں کی مجالس میں پانچ لیکچر دینے کا موقعہ ملا۔ ان میں سے تین لیکچر تو کٹر قسم کی عیسائی مجالس میں دیئے۔ مکرم حافظ صاحب نے اپنے لیکچروں میں اسلام کی تعلیم اور دوسرے مذاہب کے مقابلہ میں اس کی برتری کے دلائل وضاحت سے پیش فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کے متعلق اسلامی نظریہ، کتب مقدسہ کے سلسلہ میں قرآن کریم کی تحدی کہ صرف یہی ایک ایسی کتاب ہے جو تحریف سے پاک رہے گی اور کہ دیگر تمام کتب مقدسہ محرف و مبدل ہو چکی ہیں۔ اسلام کا زندہ مذہب ہونا اور اس زمانے میں بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ـــــ حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام ـــــ کے وجود میں اس کا چمکتا ہوا نشان ـــــ یہ تمام باتیں عیسائی حضرات کو خاص طور پر اپنی طرف متوجہ کرنے کا باعث ہوئیں۔ چنانچہ ہر لیکچر کے بعد سوال و جواب کا ایک طویل سلسلہ جاری رہا۔ اکثر سوالات سے یہ پتہ چلتا تھا کہ سوال کرنے والے اسلام کے متعلق مزید اور مستند واقفیت حاصل کرنے کے خواہاں ہیں۔ بعض دوستوں کو بعد میں لٹریچر بھی بھجوایا گیا۔

مکرم حافظ صاحب موصوف نے اپنے خط میں یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ عنقریب ہی Eindhoven جا کر ایک مشنری ٹریننگ کالج میں "خدا کا اسلامی تصور" کے موضوع پر ایک لیکچر دینا ہے۔ (اب تک یہ لیکچر ہو چکا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہترین نتائج مترتب فرمائے، آمین)

ہالینڈ ہی سے مکرم مولوی عبدالحکیم صاحب لکھتے ہیں کہ ہائر سٹڈی پر آئے ہوئے طلبہ کی ایک ڈیبیٹنگ کلب میں لیکچر کا موقعہ ملا۔ اس تقریب میں مختلف ممالک ـــــ ہالینڈ، انگلینڈ، افریقہ، امریکہ، پاکستان، نیپال وغیرہ کے ڈاکٹر، انجنیئر اور اساتذہ نے حصہ لیا۔ بحث کا موضوع "انسانی زندگی اور ٹیکنالوجی" تھا۔ مکرم مولوی صاحب موصوف نے اسلامی تعلیم کی روشنی میں مشینی ترقی سے فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ دلائی۔

سیرالیون

گزشتہ ایام میں احمدیہ مشن سیرالیون کی سترھویں شوریٰ کا انعقاد ہوا۔ اس موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

کا ایک رُوح پرور پیغام مجلس شوریٰ کے نمائندگان کو سُنایا گیا۔ اس پیغام کو سیرالیون ریڈیو نے بھی نشر کیا اور اخبارات نے بھی چھاپا۔ مجلس شوریٰ نے تبلیغی اور تربیتی پروگراموں پر غور کیا اور بعض اہم امور کے متعلق دُور رس فیصلے کئے۔

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے بائبل کالج فری ٹاؤن میں "اسلام اور احمدیت" کے موضوع پر کالج کے پرنسپل صاحب کی درخواست پر ایک لیکچر دیا۔ یہ کالج امریکہ اور کینیڈا کی بعض عیسائی تنظیموں کے سرمایہ سے عیسائی مبلغین تیار کرنے کے لئے جاری کیا ہوا ہے۔ مکرم مولوی صاحب موصوف کے لیکچر کے بعد سامعین نے متعدد سوالات کئے اور بعض نے مزید واقفیت حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

ایک دَورے کے دَوران مکرم مولوی بشیر صاحب نے تین مختلف علاقوں کا معائنہ کیا اور مختلف جگہوں پر اسلامی تعلیم کے مطابق زندگی گزارنے کے موضوع پر لیکچر دیئے۔ ان لیکچروں میں ہزاروں افراد نے جن میں ان علاقوں کے بڑے بڑے چیفس بھی شامل تھے، شمولیت کی۔

ملیشیا

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب امروہی تحریر فرماتے ہیں کہ کچھ عرصہ ہوا "سنڈرکن" ——— ملک کے مشرقی حصہ کے ایک شہر ——— کا سفر کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس شہر کے بعض طبقوں نے احمدیت کی تبلیغ سُننے، اس پر غور کرنے اور حق کو قبول کر لینے کا رجحان پیدا ہوا ہے۔

پہلے یہاں صرف ایک احمدی دوست تھے اب کئی اور دوست جماعت میں شامل ہو گئے ہیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کے پھیلنے کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔

ایک مشہور جرنلسٹ کے احمدی ہو جانے سے اب اسلامی کتب کو ملائی زبان میں ترجمہ کروانے کی آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ یہ صاحب ——— تو انکو شریف حمید صاحب ——— اس سلسلہ میں خاص دلچسپی لے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو بابرکت کرے، آمین۔

مارشیس

مارشیس یوگا (Yoga) سوسائٹی نے دس روزہ تربیتی کلاس کا انعقاد کیا جس کا افتتاح وزیر تعلیم نے فرمایا۔ سب سے پہلی تقریر مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ انچارج نے "قرآن مجید اور صحت" کے عنوان پر کی۔ خوراک، صفائی اور ورزش کے متعلق اسلامی تعلیم کو پیش کر کے آپ نے حاضرین کو نہایت مفید معلومات بہم پہنچائیں۔ جن کے نتیجہ میں انہوں نے دیگر امور کے متعلق بھی اسلامی تعلیم سے واقفیت حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار۔ بعض ہندوؤں نے لیکچر سُننے کے بعد اس بات کا اظہار کیا کہ اس تقریر سے پہلی مرتبہ ان کو قرآن کریم کی عظمت کا پتہ چلا ہے۔ (باقی صفحہ ۱۸ پر)

تبصرے

کلامِ حسنؔ رہتاسی

حسن رہتاسی صاحب مرحوم احمدیہ جماعت کے غالباً سب سے زیادہ جانے پہچانے شاعر ہیں۔ آپ کی نظمیں یا بعض نظموں کے زیادہ دلچسپ حصّے بہت سے لوگوں کو یاد ہیں اور اکثر محفلوں میں ان کا تذکرہ رہتا ہے۔

ایک لمبے عرصہ سے حسن صاحب کے شائقین کی خواہش تھی کہ آپ کا کلام کتابی صورت میں شائع ہونا چاہیئے۔ چنانچہ کچھ عرصہ ہوا آپ کی وہ تمام نظمیں جو آسانی سے دستیاب ہو سکیں (ابھی بہت سی نظمیں اِدھر اُدھر بکھری پڑی ہیں) شائع کر دی گئیں۔ اب اِس کتاب کا نقشِ ثانی پیش کیا گیا ہے۔

ربوہ میں گرین لینڈ بک سنٹر گولبازار سے کلامِ حسن دو روپے میں مل سکتا ہے +

سووینئر ۲ — فاروق۔ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور مستحقِ مبارکباد ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اس مجلس نے نہایت مفید معلومات سے پُر، ایک نہایت ہی خوبصورت سووینئر پیش کیا۔ یہ سووینیر اس قابل ہے کہ غیر از جماعت دوستوں کو تحفہ کے طور پر پیش کیا جائے۔

دیگر اہم مضامین کے علاوہ مکرم مولانا دوست محمد صاحب مورخِ احمدیت کے پیش کردہ "تاریخ کشمیر کے مخفی لیکن اہم اوراق" ایک نہایت زبردست تاریخی دستاویز ہے اور ضرورت ہے کہ اسے ملک کے نامور سیاست دانوں تک پہنچایا جائے۔

ربوہ میں گرین لینڈ بک سنٹر گولبازار سے تین روپے فی کاپی کے حساب سے یہ سووینیر خریدا جا سکتا ہے +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تابعین اصحاب احمدؑ (جلد چہارم)

اصحابِ احمدؑ اور تابعین اصحابِ احمدؑ کی زندگیاں انشاء اللہ چمکتے ہوئے ستاروں کی طرح چمکا کریں گی۔ اور آئندہ نسلیں ان سے اکتسابِ نور کریں گی اور اپنی زندگیوں کو ان کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں گی۔

مکرم و محترم مولانا نذیر احمد صاحب علیؓ مرحوم نے اپنی ساری زندگی تبلیغِ اسلام میں صرف کی تھی اور میدانِ جہاد ہی میں اپنی جان جاں آفرین کے سپرد کر دی تھی۔ تابعین اصحاب احمد کی یہ جلد (جلد چہارم) مکرم مولینا نذیر احمد صاحب علیؓ ہی کی سوانح حیات ہے۔ اِس کتاب میں مغربی افریقہ کے بہت سے سماجی اور ثقافتی حالات کا جائزہ بھی آگیا ہے۔ کیونکہ مولینا علی صاحب مرحوم اپنی تبلیغی رپورٹوں میں ایسی باتوں کا خاص طور پر ذکر فرمایا کرتے تھے۔

یہ کتاب مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے درویش قادیان کی تالیف ہے اور احمدیہ بکڈپو دارالرحمت شرقی۔ ربوہ ضلع جھنگ نے شائع کی ہے۔ قیمت تین روپے +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کی خبریں (بقیہ صفحہ ۱۶)

غانا (مغربی افریقہ)

مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم غانا سے اطلاع دیتے ہیں کہ ملک کے مختلف بڑے بڑے شہروں میں ہفتہ واری تبلیغی اجتماعات باقاعدگی کے ساتھ منعقد کئے جا رہے ہیں۔ اِن اجتماعات میں احمدیت اور اسلام کی زبانی تبلیغ کے علاوہ اسلامی لٹریچر بھی دوستوں کو پیش کیا جاتا ہے۔ پیشوایانِ مذاہب کا جلسہ بھی نہایت شان کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ مسلمان علماء کے علاوہ عیسائی پادریوں نے بھی اس میں حصہ لیا۔

مکرم مولوی صاحب موصوف نے گزشتہ چند ایام میں ملک کے مختلف حصوں کا دورہ کر کے جماعتوں کا معائنہ بھی کیا اور اسلام پر لیکچر بھی دیئے +

آپ کے خطوط

بعض اوقات ایڈیٹر کی ڈاک میں ایسے خطوط بھی موصول ہوتے ہیں جن میں اگرچہ بظاہر تو پرچہ لینے سے انکار ہوتا ہے لیکن یہ انکار پرچہ کی حقیقی افادیت کو روزِ روشن کی طرح ظاہر کر دیتا ہے۔ کیونکہ اگر کوئی پرچہ اپنے اغراض و مقاصد کو پورا کر رہا ہے تو بے شک ایسے دوست جن کو ان اغراض و مقاصد سے اختلاف ہو اس پرچے کو اچھا نہ سمجھیں لیکن ان اغراض و مقاصد سے اتفاق رکھنے والے اِس بات سے خوشی محسوس کرینگے کہ پرچہ صحیح خطوط پر کام کر رہا ہے۔ ہم ایسا ہی ایک خط قارئین کرام کی دلچسپی کے لئے ذیل میں درج کرتے ہیں:۔

"مجھ سے پہلے اِس کمرہ میں ایک احمدی صاحب رہتے تھے انہوں نے اسی سال بی۔ایس سی انجینئرنگ کر لی ہے اور وہ یہاں سے چلے گئے ہیں۔

دراصل مجھے آپ کی جماعت سے کوئی ذرہ بھر بھی دلچسپی نہیں۔ مَیں اہل سنّت جماعت سے تعلق رکھتا ہوں اور مذہب میں میرا اچھی طرح مطالعہ ہے اور مَیں ان تمام جماعتوں کو بھی اچھی طرح جانتا ہوں۔

جب بھی آپ کا ماہنامہ "تحریک جدید" کمرہ میں پڑا ہوا دیکھتا ہوں تو طبیعت خراب ہو جاتی ہے کہ ہماری سوسائٹی میں پڑھے لکھے لوگوں کی عقلوں پر کس حد تک پردے پڑے ہوئے ہیں اور وہ سچ اور جھوٹ میں تمیز نہیں کر سکتے۔ اس لئے بہتر ہے کہ یہ ماہنامہ مجھے بھیجنے کی بجائے کسی اَور کو بھیج کر بیوقوف بنانے کی کوشش کریں۔

والسلام

"ایک مسلمان"

احسان اختر صاحب چوہدری سیالکوٹ تحریر فرماتے ہیں:۔

"خاکسار ایک عرصہ سے اپنے ایک بزرگ دوست مکرم جناب کیپٹن حاجی ایاز احمد خانصاحب قبلہ ایڈووکیٹ M-25 مری روڈ راولپنڈی کی وساطت سے ماہنامہ تحریک جدید کا مطالعہ کرتا چلا آرہا ہے جس کے مطالعہ سے دل و دماغ روشن ہو چکا ہے اور کچھ سوچتے ہوئے اپنی عاقبت سنوارنے کا خیال آچکا ہے۔ گو یہ خاکسار ہنوز سلسلہ عالیہ احمدیہ سے غیر متعلق ہی ہے لیکن ایسا بھی نہیں ——— الحمد للہ میرا ایمان ہے کہ احمد (علیہ السلام) کو ماننے والا صحیح مسلمان ہے اور خاکسار ایک عرصہ سے جماعت احمدیہ کا لٹریچر پڑھتا آرہا ہے۔"

ایڈیٹر۔ مکرمی احسان صاحب! اللہ تعالیٰ ہر حال میں آپ کا حامی و ناصر ہو اور اسلام سے آپ کی محبت کو ہر آن بڑھاتا رہے اور آپ کو خدماتِ دینیہ کی توفیق بخشے۔ احمدیت نام ہے اِس زمانے صحیح اور سچے اسلام کا اور اسلام کی خدمت میں جان لڑا دینے کا۔

ماھنامہ تحریک جدید کا
خاص نمبر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریک جدید کے خاص نمبر میں (جو جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں شائع کیا گیا تھا) مندرجہ ذیل مضامین خاص طور پر دلچسپی کا باعث ہو سکتے ہیں :-

۱- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی مصروفیات سے متعلق ایک خاص مضمون (انگریزی)

۲- امریکہ میں اسلام کی اشاعت (انگریزی)

۳- تحریک جدید کی برکات۔

۴- سرفروشانِ تحریک جدید

۵- ابن مریم کی اصطلاح اور
عیسائیوں پر اسلام کا ایک عظیم الشان احسان

۶- یوروپ میں اسلام کی ضیا پاشیاں

۷- جامعہ احمدیہ ربوہ

۸- ہمارے تعلیمی ادارے

۹- قیامِ پاکستان اور تحریکِ جدید

۱۰- تحریکِ جدید اور خدام الاحمدیہ

۱۱- ہماری میڈیکل ڈسپنسریاں

۱۲- بیرونی مشنوں میں کام کرنیوالے مبلغین کے کوائف

یہ پرچہ آپ کی اور آپ کے غیر از جماعت دوستوں کی خاص دلچسپی کا باعث بن سکتا ہے۔ قیمت صرف ساٹھ پیسے مع محصول ڈاک۔ صرف چند کاپیاں باقی ہیں۔

مینجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

تعارف

سرگرمِ عمل

مکرم میاں عبدالحی صاحب :- آپ ۲۸ فروری ۱۹۲۰ء کو پیدا ہوئے۔ میٹرک، ادیب، ایف اے اور منشی فاضل کے امتحانات پاس کئے۔ ایک لمبے عرصے سے انڈونیشیا میں بطور مبلغ متعین ہیں۔ وہاں کی زبان پر خدا کے فضل سے کافی عبور حاصل ہے۔ سنگاپور میں تین سال سے زائد فریضۂ تبلیغ سرانجام دیا۔ اس کے بعد آپ انڈونیشیا تشریف لے گئے آپ نے سنگاپور میں قیام کے دوران مختلف ثقافتی انجمنوں میں اسلام پر تقاریر کیں جو خدا کے فضل سے بہت زیادہ مقبول ہوئیں۔

پاکستان کے قیام کے بعد جب سنگاپور میں پاکستان لیگ معرضِ وجود میں آئی تو آپ کو اس لیگ کا پراپیگنڈہ سیکرٹری منتخب کیا گیا۔ اِس سلسلہ میں آپکو پاکستان کی خوب خوب خدمت کا موقع ملا۔

۱۹۶۰ء میں جب صدرِ پاکستان انڈونیشیا کے دورہ پر تشریف لے گئے تو مکرم میاں عبدالحی صاحب نے دیگر پاکستانیوں کے ساتھ صدر صاحب سے ملاقات کی۔

زیرِ تبلیغ متعدد علاقوں کے لئے آپ نے مختلف اسلامی موضوعات پر پمفلٹ شائع کر کے تقسیم کئے۔ قرآن کریم کے تفسیری نوٹوں کو انڈونیشیا کی زبان میں ترجمہ کرنے کے کام میں آپکو مشن کی خدمت کا موقع ملا۔

اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے

آمین +

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر جو آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں، مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی۔ سوا روپیہ

سُرمہ خورشید

ایک عجوبۂ روزگار سُرمہ

دُھند، غبار، خارش، کلکرے، موتیابند وغیرہ امراضِ چشم کے لئے نہایت اکسیر اور لاجواب ہے۔

قیمت۔ ۷۵ پیسے

تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس۔ ۱۵ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہترین تجویز مکمل اعلیٰ اجزاء سے تیار کردہ۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

انگرینا

یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی، نظامِ ہضم کی اصلاح کرتی، عصبی اور ریحی جوڑوں کے دردوں کو دُور کر کے توانائی بحال کرتی ہیں۔ قیمت فی شیشی دو روپے صرف۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افروڈور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرمنی کی ایک نادر دوائی

- ذہنی پریشانی
- کام کو جی نہ چاہنا
- ذہنی کھچاؤ
- چڑچڑا پن
- جلد غصہ آجانا
- ذہنی انتشار
- جلد تھک جانا
- بے حد کمزوری
- مردانہ بانجھ پن۔

کے لئے

جرمنی کی بنی ہوئی "افرودڈور گولیاں" بے حد مفید ہیں۔ استعمال کے ایک ہفتہ کے بعد اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔ پچاس گولیوں کی قیمت ۱۵ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میو ہسپتال لاہور

فون ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

انگوٹھیاں

فرحت علی جیولرز

دی مال لاہور — فون نمبر ۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلامِ حسنؔ رہتاسی

تھینک یو جس کو سبھی اہلِ سخن کہتے ہیں
زندہ باشی جسے مرغانِ چمن کہتے ہیں
وہ خطا کوش خطا پوش یہی ہے شاید
عرفِ عامہ میں جسے لوگ حسنؔ کہتے ہیں

ایک بلند پایہ احمدی شاعر کا مجموعۂ کلام عرصۂ دراز کے بعد شائع ہو کر آگیا ہے اپنی تمام تر خوبیوں کے ساتھ قیمت صرف ۲/

سووینئر ۲ - فاروق مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا مجلہ صرف ہمارے ہاں سے مل سکتا ہے۔ قیمت صرف ۳/

برہان ہدایت:۔ مصنفہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر۔ قیمت صرف ۵/۔ ہمارے ہاں سے آج ہی طلب فرمائیے

نوٹ:۔ ڈاک خرچ علاوہ ہوگا۔

گرین لینڈ بک سنٹر۔ گول بازار، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موازنۂ مذاہب

"میدانِ عمل" — نسیم سیفی

اِس کتاب میں اسلام کی ترقی اور عیسائیت کی شکست کی ایک واضح تصویر دکھائی گئی ہے۔ اس کتاب کے مندرجہ ذیل مضامین خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں :-

۱۔ اسلام اور عیسائیت کی موجودہ جنگ اور اس کا پس منظر۔
۲۔ ڈاکٹر بلی گراہم اور احمدی مبلغین۔
۳۔ عیسائیت کی شکست کی تدریجی منازل۔
۴۔ کسرِ صلیب کا ایک اور ثبوت۔

قیمت۔ بارہ آنے (پچھتر پیسے)

احمدیہ بک ڈپو۔ دارالرحمت شرقی، ربوہ

تبلیغی ماہنامہ الفرقان ضرور خریدیں!

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا :-

ا۔ "رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی گئی ہے۔

ب۔ مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیکدل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے

چندہ سالانہ :- چھ روپے

مینجر الفرقان۔ ربوہ

ھوالشافی

ربوہ کے دو مشہور تحفے

۱۔ **ہاضمون** - یہ دیسی ادویات کا سفوف ہر قسم کے فروٹ سالٹوں سے بدرجہا بہتر ہے۔

ہاضمہ کی تمام خرابیوں اور دائمی قبض کیلئے اکسیرِ اعظم ہے۔

قیمت فی شیشی نصف پاؤ ایکروپیہ پچاس پیسہ

۲۔ **سرمہ مسیحائی** - جملہ امراضِ چشم کیلئے ربوہ کا بہترین سرمہ۔

قیمت فی شیشی پچاس پیسہ

پیش کردہ

حکیم نذیر احمد سرتاج الاطباء

دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ (نصرت کیمیکل ورکس)

گولبازار ربوہ

بیمار ہنود کیلئے نایاب تحفہ

عدم فائدہ پر ——— قیمت واپس

ایک ہزار مریض عورتوں کی مصدقہ دوا

سیپاٹون

یہ دوا سیلان الرحم، بندش حیض، درد سے آنا، زیادہ آنا، بالجملہ ورم رحم، اعصابی درد، باؤ گولہ کے لئے کامیاب دوا ہے۔ سینکڑوں عورتیں اس سے صاحبِ اولاد بن چکی ہیں۔ کثرتِ اولاد سے پیدا ہونے والی کمزوری کو دور کر کے چہرہ انار کی طرح سرخ بناتی ہے۔ ہر موسم، ہر عمر اور ہر مزاج کے لئے یکساں مفید۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک ۵ روپے۔

ملنے کا پتہ

ایچ۔ پٹی فارمیسی دھوریہ (کھاریاں) ضلع گجرات